السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک مسجد میں نماز باجماعت پڑھی جاچکی ہو تو کیا اس مسجد میں وہ نماز دوبارہ باجماعت پڑھنی جائز ہے ؟ یعنی اس مسجد میں اسی نماز کی دوبارہ جماعت جائز ہے ؟ حدیث شریف میں سے ثبوت پیش کیا جانا چاہیے ؟ (سائل : محمد شاہین سوہا بازار لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ دوبارہ جماعت جائز ہے ۔ اس میں شرعا کوئی حرج نہیں ، بلکہ آپ ﷺ نے اس کی ترغیب دلائی ہے ۔

جامع ترمذی میں ہے :

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : «أَيُّكُمْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا؟» ، [ص : 429] فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ ، وَفِي البَابِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، وَأَبِي مُوسَى ، وَا لحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ ، «وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ» وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ العِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَغَيْرِهِمْ مِنَ التَّابِعِينَ ، [ص : 430] قَالُوا : لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ القَوْمُ جَمَاعَةً فِي مَسْجِدٍ قَدْ صَلَّى فِيهِ جَمَاعَةٌ ، وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ ، وَإِسْحَاقُ " (جامع الترمذی مع تحفۃ الاحوذی باب ما جاء فی الجماعۃ فی مسجد قد صلی فیہ مرۃ ج ۱ ص ۱۹۰، ۱۸۹ ۔ ورواہ ابوداوٗد ج ۱ ص ۲۲۴ ۔ ونیل الاوطار

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جماعت سے فراغت کے بعد ایک شخص مسجد میں داخل ہوا ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : کون شخص اس کے لیے تجارت کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے ۔ پس ایک شخص (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) اٹھے اور اس کے ساتھ باجماعت نماز پڑھی ۔ ابوداوٗد کے یہ الفاظ ہیں :

عن ابی سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بصر رجلا یصلی وحدہ فقال الا رجل یتصدق علی ہذا فیصلی معہ . (عون المعبود : باب فی الجمع فی المسجد مرتین ج ۱ ص ۲۲۴2 ۔)

''رسول اللہ ﷺ نے نماز باجماعت سے فراغت کے بعد ایک آدمی کو اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ کوئی اس پر صدقہ کرتا ہے کہ اس کے ساتھ نماز پڑھ کر اس کے ثواب کو بڑھائے ۔''

حافظ عبدالرحمان محدث مبارک پوری اس حدیث کی تحسین وتوثیق کرتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں :

(واخرجہ احمد وابوداود وسکت عنہ ونقل المنذری تحسین الترمذی واقرہ واخرجہ الحاکم وقال صحیح علی شرط مسلم واخرجہ ابن خزیمہ وابن حبان فی صحیحیھما وقال الھیثمی رجالہ الصحیح (تحفۃ الاحوذی : ج ۱ ص ۱۹۰

اس حدیث کو امام ابوداوٗد نے روایت کیا ہے اور اس پر سکوت کیا ہے ۔ امام احمد نے بھی اس کو روایت کیا ہے اور امام منذری نے امام کی تحسین کو تسلیم کیا ہے ۔ امام حاکم نے اس کو صحیح علی شرط مسلم کہا ہے امام ابن خزیمہ اور امام ابن حبان دونوں نے اس حدیث کو اپنی اپنی الصحیح میں روایت کیا ہے ۔''

خلاصہ یہ ہے کہ یہ حدیث حسن یعنی حجت اور دلیل ہے کہ جب مسجد میں ایک دفعہ جماعت ہوچکی ہو تو اسی مسجد میں اسی نماز کی جماعت دوبارہ کرانا جائز ہے ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود ، حضرت انس رضی اللہ عنہما وغیرہ کبار صحابہ اس کے جواز کے قائل ہیں ۔ امام احمد ، امام اسحاق جیسے فقہاء کا یہی قول ہے ۔ منع کے لیے کوئی صحیح یا حسن حدیث مروی نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص308

محدث فتویٰ